السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص جس کی عمر ستر کے پیٹے میں ہے، صاحب استطاعت ہے، یعنی حج اس پر فرض ہے، لیکن اتنی قوت وطاقت اس میں نہیں کہ وہ سفر کرسکے اور وہاں جا کر مناسک حج کی ادائیگی، تو اس کے لیے بہت مشکل ہے کیا ایسا مریض آدمی اگر اپنی طرف سے کسی اور شخص کو حج کے لیے بھیج دے تو کیا اس صورت میں اس کی طرف سے حج ادا ہو جائے گا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر فی الواقع کوئی عمر رسیدہ ضعف وبیماری کی وجہ سے اس حالت کو پہنچ گیا ہو کہ چلنے پھرنے کی طاقت اور سفر کی صعوبت برداشت کرنے کی ہمت سے محروم ہے تو وہ اپنی جگہ کسی اور شخص کو حج کے لیے بھیج سکتا ہے، اس صورت میں وہ اپنے فریضہ حج سے سبکدوش ہو جائے گا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک عورت آئی اور اس نے کہا کہ میرے باپ پر حج فرض ہے، لیکن بڑھاپے اور نقاہت کی وجہ سے وہ سواری پر بیٹھنے کی بھی ہمت نہیں رکھتا کیا اس کی طرف سے میں حج کروں، آپ نے اس کو حج کرنے کی اجازت دے دی۔ ((عن ابن عباس ان امراة من خثعم قالت یا رسول اللہ ان ابی ادرکتہ فریضة اللہ من الحج شیخا کبیر الا یستوی علی ظہر بعیرہ قال فحجی عنہ انتہی)) ((واللہ اعلم مولانا عبیداللہ رحمانی، اخبار الاعتصام جلد۲۴ ش ۳

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

[فتاویٰ علمائے حدیث]

جلد08ص61

محدث فتویٰ